8490-کیا غیبی اور مستقبل کے امور میں احادیث بھی اللہ تعالی کی طرف سے وحی ہیں

سوال

مجھے یہ علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دینی امور میں اپنی جانب سے کچھ نہیں کہتے تھے لیکن سوال یہ ہے کہ کہ قیامت کی نشانیوں اوردوسری چیزوں کا علم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوکیسے ہوا کیا اللہ تعالی نے انہیں اس کی خبر دی ؟ وضاحت درکار ہے ۔

پسندیدہ جواب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی امور غیبیہ چاہے وہ حاضر یا ماضی یا مستقبل کے ہوں ، مثلا مخلوقات کی ابتداء اور روز قیامت ، جنت اور جہنم اور قیامت کی نشانیاں ، اور فرشتے ، اورانبیاء وغیرہ تو یہ سب کچھ اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے وحی سے ہی ہے ۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوروہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) تواپنی خواہش سے تو بولتے ہی نہیں وہ توایک وحی ہے جوان کی طرف وحی کی جاتی ہے }.

اوراللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

.{یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جوکہ ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں }.

اوررب ذوالجلال کا فرمان ہے :

.{اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیں کہ میں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالی کے خزانے ہیں اورنہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ مجھے غیب کا علم ہے ، اورنہ میں یہ ہی کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تواس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے }.

تولھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی براامور غیبیہ میں تصدیق کرنی واجب ہے جس کی اللہ تعالی نے انہیں خبر دی ہے اوران کے علاوہ دوسرے امور میں بھی تصدیق کرنی واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صادق اور مصدوق ہیں ۔

توجس نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کی اگرچہ وہ خبر واحد ہی کیوں نہ ہواوراسے اس بات کا علم ہوکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے تواگروہ مسلمان ہے تواس تکذیب کی بنا پر اسلام سے مرتد ہوجائے گا ۔ .